

نشست کا ورق، میرا نام، میری آواز

About this edition. This edition was translated from the English pack with AI. It may contain mistakes. Write to hello@potnis.org if something should be fixed or said differently — we will update it.

اس ایڈیشن کے بارے میں۔ یہ ایڈیشن انگریزی پیکٹ سے مصنوعی ذہانت کی مدد سے ترجمہ کیا گیا ہے۔ اس میں غلطیاں ہو سکتی ہیں۔ اگر کوئی بات درست کرنی ہو یا کسی اور طرح کہنی ہو تو hello@potnis.org پر لکھیں — ہم اسے بہتر کر دیں گے۔

مقصد۔ ہر بچی اپنا نام خود لکھتی ہے اور اپنے بارے میں ایک سچی بات کہتی ہے۔

شروع کرنے سے پہلے

- ہر بچی کے لیے ایک A4 ورق چیر کر دو کارڈ بنا لیں۔ ہر جگہ پر ورق الف، ورق ب، کارڈ، پنسل۔
- سب کے سامنے لکھ دیں: میں _____ ہوں۔ مجھے _____ پسند ہے۔
- ہر نام ویسے دہرائیں جیسے بچی نے کہا۔ نام کبھی درست نہ کریں۔ بیس سے زیادہ ہوں: 60 منٹ۔

گھڑی، 45 منٹ

- 0 تا 5: ناموں کا دائرہ
 - 5 تا 15: بلند آواز سے کہنا
 - 15 تا 30: اپنا نام لکھنا
 - 30 تا 40: میرا جملہ
 - 40 تا 45: سنانا اور اختتام
- 30 میں: 4، 10، 20، 27، 30۔ 60 میں: 6، 18، 36، 50، 60۔ درمیان چھوٹا کریں، اختتام نہیں۔

آپ کیا کرتی ہیں

1. سب دائرے میں بیٹھیں۔ اپنا نام اور ایک عام سی سچی بات کہیں۔
2. ہر بچی اپنا نام کہے، آپ وہی دہرائیں۔ پھر دوسرا چکر: نام، اور آج کے احساس کا ایک لفظ۔
3. دونوں جملے خود مکمل کریں، دو بار۔ سب مل کر بولیں، پھر ہر بچی ساتھی کو سنائے۔
4. اپنا نام سب کے سامنے لکھیں، ہر حرف بولتے ہوئے۔
5. ورق الف دیں: نام تین بار، پھر کارڈ۔ وہ لکھیں، آپ ہر بچی تک ایک بار پہنچیں۔
6. ورق ب دیں۔ لکھیں یا پہلے بنائیں۔ بجے جیسے وہ سنتی ہے، ویسے قبول کریں۔
7. جو چاہے سنائے: پڑھے، ورق اٹھائے، یا آپ پڑھ دیں۔ سب کہیں: «ہم تمہیں سن رہے ہیں»۔
8. کارڈ جمع کر لیں یا لگا دیں۔ بتا دیں اگلی ملاقات کب ہے۔

ان پر نظر رکھیں

1. ہر بچی اپنا کارڈ لے کر جاتی ہے اور ڈھیر میں سے پہچان لیتی ہے۔
 2. تین یا زیادہ بچیاں خود سے کاغذ پر جملہ لے آتی ہیں۔
 3. کوئی بغیر کہے کچھ بڑھا دیتی ہے: حاشیہ، دوسرا جملہ، پیچھے تصویر۔
- سب سے زیادہ کیا بگڑتا ہے۔ کوئی پہلے بولتی نہیں۔ اپنا جملہ خود دوبارہ کہیں، پھر ساتھ بیٹھی بچی سے پوچھیں۔

CC BY 4.0 · Potnis Family / potnis.org

بچیوں کے ورق، میرا نام، میری آواز

ورق الف، میرا نام

بر بچی کے لیے ایک نقل

نام: _____ تاریخ: _____

اپنا نام لکیر پر لکھو۔ نقطے تمہیں بتاتے ہیں کہ درمیان کہاں ہے۔

اسے دوبارہ لکھو:

اب ایک بار اور لکھو، دیکھتے بغیر:

جو سب سے اچھا لگے، اُس کے گرد ایک حاشیہ بنا دو۔

اب اپنا سب سے اچھا نام، بڑا کر کے، کارڈ میں لکھو۔ پھر ٹوٹی ہوئی لکیر پر سے کاٹ لو۔

✂ میرے نام کا کارڈ

CC BY 4.0 · Potnis Family / potnis.org

ورق ب، میری آواز

بر بچی کے لیے ایک نقل

نام: _____ تاریخ: _____

جملے پورے کرو۔ تم پہلے تصویر بنا سکتی ہو اور بعد میں لکھ سکتی ہو۔

میرا نام _____ ہے۔

میں _____ ہوں۔

مجھے _____ پسند ہے۔

میرے بارے میں ایک اور سچی بات:

تم اپنی تصویر یہاں بنا سکتی ہو:

CC BY 4.0 · Potnis Family / potnis.org

کیا چاہنا ہے

- ایک بار، اپنے لیے: صفحہ 1، نشست کا ورق۔
- ہر بچی کے لیے ایک نقل: صفحہ 2 (ورق الف) اور صفحہ 3 (ورق ب)۔ ہر بچی کے لیے 2 صفحے۔
- آپ کو ان کی ضرورت نہیں: صفحہ 4 سے 9، رہنما کتابچہ اور جوابات۔ نشست اس کے بغیر بھی چل جاتی ہے۔

رہنما کتابچہ، میرا نام، میری آواز

گروہ 4 سے 30 • پائیدار ترقی کے اہداف 4، 5 • اردو ایڈیشن • جاری • AI translation from English master, Machine translation; English master by Nameet Potnis

اس ایڈیشن کے بارے میں۔ یہ ایڈیشن انگریزی پیکٹ سے مصنوعی ذہانت کی مدد سے ترجمہ کیا گیا ہے۔ اس میں غلطیاں ہو سکتی ہیں۔ اگر کوئی بات درست کرنی ہو یا کسی اور طرح کہنی ہو تو hello@potnis.org پر لکھیں — ہم اسے بہتر کر دیں گے۔

About this edition. This edition was translated from the English pack with AI. It may contain mistakes. Write to hello@potnis.org if something should be fixed or said differently — we will update it.

کمرے میں داخل ہونے سے پہلے

- ہر نام اسی طرح دہرائیں جس طرح بچی نے کہا۔ بچی اپنا نام جیسے بولتی ہے، اُسے کبھی درست نہ کریں۔
- کسی کے آنے سے پہلے ہر بچی کے لیے ایک A4 ورق دو حصوں میں چیر لیں، نام کے کارڈ کے لیے۔
- بیس سے زیادہ بچیاں ہوں تو 60 منٹ کی صورت جوڑوں میں چلائیں: پوری نشست اس پر ٹکی ہے کہ بچی لکھ رہی ہو اور آپ ہر بچی تک ایک بار پہنچیں۔
- سچے آج کا کام نہیں ہیں۔ بچی جیسا سنتی ہے، ویسا ہی قبول کریں۔
- کاٹنا آپ کریں، یا بچی لکیر پر سے چیر لے۔ بچوں کی قینچی صرف آپ کے ساتھ بیٹھے ہوئے۔
- یہ ایک بار گھر پر پڑھ لیں۔ کمرے میں آپ کو صرف نشست کا ورق چاہیے۔ جہاں یہ کتابچہ «آپ» کہتا ہے، اُس سے مراد وہ ہے جو نشست چلا رہی ہے: کوئی اُستانی، کوئی رضاکار، یا کوئی بڑی بہن۔
- مخاطب کی صیغے کے بارے میں۔ اردو میں مذکر اور مؤنث میں سے ایک چننا پڑتا ہے، اور یہ کتابچہ نشست چلانے والی کو مؤنث صیغے میں مخاطب کرتا ہے، کیونکہ یہ نشستیں زیادہ تر عورتیں اور لڑکیاں چلاتی ہیں۔ کوئی مرد یہ نشست پوری طرح چلا سکتا ہے: ہر ہدایت اُس کے لیے بھی بالکل ویسی ہی ہے، بغیر کسی تبدیلی کے۔

یہ کس کے لیے ہے

- 4 سے 7 سال کی بچیوں کے لیے۔ زیادہ تر ابھی پڑھ نہیں سکیں گی، اور یہی توقع ہے۔
- پڑھنا اور لکھنا۔

- لروہ کی جسامت۔ 4 سے 30 پچیاں۔ بیس سے اوپر ہوں تو 60 منٹ کی صورت چلائیں اور بچیوں کو جوڑوں میں بٹھائیں، کیونکہ پوری نشست اس پر ٹکی ہے کہ بچی لکھ رہی ہو اور آپ ہر بچی تک ایک بار پہنچیں۔
- ایک ہی کمرے میں مختلف درجے۔ یہی ایک کام پورے پھیلاؤ کو سنبھال لیتا ہے۔ جو بچی ابھی حروف نہیں بنا سکتی، وہ آپ کے لکھے نام پر قلم چلاتی ہے، یا کاغذ سے چیرے ہوئے حروف سے اپنا نام جوڑتی ہے اور پھر اُس پر قلم چلاتی ہے۔ جو بچی اپنا نام آسانی سے لکھ لیتی ہے، وہ ایک بار لکھتی ہے، پھر پورا نام لکھتی ہے، پھر اپنے بارے میں دوسرا جملہ بڑھاتی ہے۔ کسی کو الگ ورق نہیں ملتا۔

آپ کو کیا چاہیے

- بچیوں کے ورق کے لیے ہر بچی کا ایک کاغذ
- ہر بچی کے نام کے کارڈ کے لیے آدھا ورق، ایک A4 کو دو حصوں میں چیر کر
- ہر بچی کے لیے ایک پنسل، یا دو بچیوں میں ایک
- مفت اور اختیاری: شروع کے دائرے میں گھمانے کے لیے کاغذ کی ایک مسلی ہوئی گیند، اور نام کے کارڈ لٹکانے کے لیے ایک ڈوری یا کوئی خالی دیوار
- یہاں کسی چیز پر پیسہ خرچ نہیں ہوتا۔

نشست کی بناوٹ ایسی کیوں ہے

دائرہ پنسل سے پہلے آتا ہے۔ جس بچی نے اپنا نام پہلے ہی سب کے سامنے بلند آواز سے کہہ دیا ہو، اُس کے پاس لکھتے وقت کھونے کو کم رہ جاتا ہے۔ دوسرا چکر، آج کے احساس کا ایک لفظ، جان بوجھ کر مختصر ہے: اس میں ایک لفظ مانگا جاتا ہے، اور ایک لفظ دینے سے تقریباً کوئی انکار نہیں کرتی۔

ہر نام اُسی طرح دہرائیں جس طرح بچی نے کہا۔ یہ اس نشست کی سب سے اہم بات ہے۔ ٹھیک سے نہ سنیں تو ایک بار، آہستہ سے پوچھ لیں، اور آگے بڑھ جائیں۔ بچی اپنا نام جیسے بولتی ہے، اُسے کبھی درست نہ کریں۔

ادھورے جملے پہلے آپ مکمل کریں، دو بار۔ بچی اُسی سانچے کی نقل کرتی ہے جو اُس نے ابھی سنا ہے۔ اپنے بارے میں عام سی سچی باتیں استعمال کریں، مشہور لوگ نہیں، ورنہ جواب میں مشہور لوگ ہی آئیں گے۔ اور تعریف اُس بچی کی کریں جس نے کوشش کی، اُس جملے کی نہیں جو سب سے اچھا بنا۔

بچی لکھ رہی ہو اور آپ ہر بچی تک ایک بار پہنچیں۔ کمرے کا یہی ایک چکر وہ جگہ ہے جہاں آپ اُس بچی کو پکڑ لیتی ہیں جس نے شروع ہی نہیں کیا، اور اسی لیے 45 منٹ کی صورت موجود ہے۔ 30 منٹ کی صورت میں بارہ سے بڑے گروہ میں یہ چکر پورا نہیں ہو پائے گا۔

ہجے آج کا کام نہیں ہیں۔ بچی جیسا سنتی ہے ویسے ہی بغیر کچھ کہے قبول کریں۔ ہجے صرف اُس وقت درست کریں جب وہ خود کہے۔ اس عمر میں کوئی حرف الٹا بن جانا عام بات ہے۔ اسے نوٹ کر لیں، اگلی نشست میں بتا دیں، آج آگے بڑھ جائیں۔

ہر بچی چھ لے کر جاتی ہے۔ نام کا کارڈ ہی اصل بات ہے۔ ہر بچی ایک کارڈ لے کر جاتی ہے جس پر اُس کا اپنا نام ہے، اُس کے اپنے ہاتھ سے بنا ہوا — اور آپ یہ بات بلند آواز سے کہتی ہیں۔

» ہم تمہیں سن رہے ہیں«۔ ہر بار سننے کے بعد سب مل کر یہ کہتے ہیں، تاکہ کسی بچی کو اس پر نہ ناپا جائے جو اُس نے پڑھا۔ خود پڑھنا، ورق اٹھا کر دکھانا، یا آپ سے پڑھوانا — تینوں برابر کا سنانا ہیں۔

سب کو شامل رکھنا

جو بچی ابھی پڑھ نہیں سکتی۔ اس نشست میں کسی جگہ اُس سے پڑھنا نہیں مانگا جاتا۔ ہر ادھورا جملہ لکھنے سے پہلے بلند آواز سے کہا جاتا ہے، اور وہ ہر حصہ بول کر، تصویر بنا کر، یا قلم چلا کر پورا کر سکتی ہے۔ اُس کے کارڈ پر اُس کا نام ہلکا سا لکھ دیں تاکہ وہ اُس پر قلم چلا سکے، پا کاغذ سے حروف چیر دیں تاکہ وہ انہیں ترتیب میں رکھے اور پھر نقل کرے۔ وہ باقی سب جیسا ہی کارڈ لے کر اٹھتی ہے، اور آپ یہ بات بلند آواز سے کہتی ہیں۔

جو بچی دیر سے آتی ہے۔ نام معلوم ہو تو نام لے کر خوش آمدید کہیں، بٹھا دیں، اور کمرہ جس قدم پر پہنچا ہو، اُسے نام کا کارڈ دے کر لکھنے کے قدم سے شروع کرا دیں۔ گروہ کو چھپے نہ لے جائیں، اور اُس سے دیر کی وجہ نہ پوچھیں۔ باقی بچیاں لکھ رہی ہوں تو ایک جملے میں اُسے ساتھ ملا لیں: »ہم اپنے نام لکھ رہے ہیں، پھر اپنے بارے میں ایک سچی بات«۔ وہ سننے کے وقت پہنچے تو بھی کارڈ بناتی ہے، اور سناتی اگلی بار ہے۔

کمرے میں لڑکے۔ وہ وہی کام اور وہی ورق کرتے ہیں۔ الگ لائن نہ چلائیں اور کسی کو باہر نہ بھیجیں۔ نظر سنانے کے دائرے پر رکھیں، کیونکہ موقع ملے تو لڑکے اور پُر اعتماد لڑکیاں اُسے پہلے بھر لیں گے۔ ایک قاعدہ استعمال کریں، سنانے کے شروع میں ایک بار کہا اور سب پر لاگو: جب تک ہر چاہنے والی ایک بار نہ بول لے، کوئی دوسری بار نہیں بولے گا۔

دو باتیں جو اور سامنے آتی ہیں۔ کوئی بچی رجسٹر کے نام کے بجائے گھر کا نام لکھے تو آج کے دن وہی اُس کا نام ہے؛ دوسرا نام بعد میں بڑھانے کی بات صرف اُس کے چاہنے پر کریں۔ گروہ کی گھر کی زبان اردو نہ ہو تو دائرہ اور بولے جانے والے ادھورے جملے گھر کی زبان میں چلائیں، پھر لکھتے وقت وہی ادھورے جملے اردو میں لے آئیں۔

اگر بات بگڑ جائے

دائرے میں کوئی پہلے بولنے کو تیار نہیں سمجھتا نہ کریں، کیونکہ خاموشی سخت ہو جاتی ہے۔ اپنا ادھورا جملہ دوسری بار کسی عام سی اور ذرا مزے کی بات سے مکمل کریں، پھر اپنے ساتھ بیٹھی بچی کی طرف مڑ کر پورے کمرے سے پوچھنے کے بجائے اُس سے سیدھا پوچھیں۔ دائرے میں ترتیب سے دو بچیاں اور لے لیں، پھر اسے سب کے لیے کھول دیں۔ کمرہ ٹھنڈا ہو تو دعوت سے زیادہ رُخ دینا کام کرتا ہے۔

آدھا گروہ دو منٹ میں ختم کر لیتا ہے اور باقی نے شروع ہی نہیں کیا۔ یہ ایک ہی کمرے میں مختلف درجوں والے چھوٹی عمر کے گروہ کی عام بناوٹ ہے، نشست کی خرابی نہیں۔ جلدی ختم کرنے والیوں کو اگلا کام مانگنے سے پہلے دے دیں: کارڈ کی پشت پر یاد سے نام دوبارہ لکھنا، پھر پورا نام، پھر دوسرا سچا جملہ۔ پھر اُن سے کام لیں۔ جو بچی

فارغ ہو، وہ لسی ایسی بچی کو ادھورا جملہ بلند آواز سے پڑھ کر سنا سکتی ہے جو ابھی کام کر رہی ہے۔ اس سے آپ کو وہ منٹ مل جاتے ہیں جو اُن بچیوں تک پہنچنے کے لیے چاہیے جنہوں نے شروع نہیں کیا۔

اپنے کمرے کے مطابق بدلنا

نام، کھانے اور جگہیں بدل کر وہ رکھ لیں جو آپ کے کمرے کی بچیاں پہچانتی ہوں۔ لائنس اسی کے لیے ہے۔

- مثال میں آنے والا نام: وہ نام لیں جو آپ کے کمرے کی بچی جانتی ہو۔
- کوئی جگہ، جیسے بازار: قریب ترین جگہ لے لیں۔
- گھر کی زبان: بولے جانے والے حصے اُسی میں چلائیں، پھر کاغذ پر اردو میں لے آئیں۔

چھوٹی یا لمبی نشست

30 منٹ۔ 0 تا 4 ناموں کا دائرہ، 4 تا 10 بلند آواز سے کہنا، 10 تا 20 اپنا نام لکھنا، 20 تا 27 میرا جملہ، 27 تا 30 سننا اور اختتام۔ لکھنے کے قدم کو 10 منٹ ملیں تو زیادہ تر بچیوں کو اپنا نام تین بار کے بجائے ایک بار سنبھل کر لکھنے کو ملتا ہے، اور بارہ سے بڑے گروہ میں آپ ہر بچی تک الگ الگ نہیں پہنچ پائیں گی۔ ہو سکے تو 45 چلائیں۔

45 منٹ۔ نشست کے ورق پر لکھی گھڑی۔

60 منٹ۔ 0 تا 6 ناموں کا دائرہ، 6 تا 18 بلند آواز سے کہنا، 18 تا 36 اپنا نام لکھنا، 36 تا 50 میرا جملہ، 50 تا 60 سننا اور اختتام۔ جملے کے قدم میں بچیاں جوڑوں میں کام کرتی ہیں، اور ہر بچی اپنے بارے میں ایک سطر کے ساتھ اپنی ساتھی کے بارے میں بھی ایک سطر لکھتی ہے۔ آخری سننا اتنا لمبا ہوتا ہے کہ ہر بولنا چاہنے والی بچی بول لے۔

نشست کو محفوظ رکھنا

اس نشست میں ایک کارڈ کاٹا جاتا ہے۔ چار اور پانچ سال کی بچیوں کے ساتھ کاٹنا آپ کریں، یا وہ ٹوٹی ہوئی لکیر پر سے چیر لے، جو اتنا ہی اچھا چلتا ہے۔ بچوں کی قینچی صرف اُس وقت جب آپ اُس کے ساتھ بیٹھی ہوں، اور کام ختم ہوتے ہی وہ واپس آپ کے ہاتھ میں آجائے۔

CC BY 4.0 · Potnis Family / potnis.org. انگریزی میں یہ پیکٹ نمیت پوٹنس (Nameet Potnis) نے لکھا اور ایڈٹ کیا۔ یہ اردو ایڈیشن انگریزی سے مصنوعی ذہانت کا ترجمہ ہے، اور اردو میں اسے کسی انسان نے نہیں پڑھا۔ نقل کریں، چھاپیں، اپنے کمرے کے مطابق بدلیں، اور حوالے کے ساتھ آگے بڑھائیں۔

جوابات اور رہنمائی کے اشارے

جوابات اور آپ کیا کہیں، میرا نام، میری آواز

اس ایڈیشن کے بارے میں۔ یہ ایڈیشن انگریزی پیکٹ سے مصنوعی ذہانت کی مدد سے ترجمہ کیا گیا ہے۔ اس میں غلطیاں ہو سکتی ہیں۔ اگر کوئی بات درست کرنی ہو یا کسی اور طرح کہنی ہو تو hello@potnis.org پر لکھیں — ہم اسے بہتر کر دیں گے۔

About this edition. This edition was translated from the English pack with AI. It may contain mistakes. Write to hello@potnis.org if something should be fixed or said differently — we will update it.

جوابات

اس پیکٹ میں کوئی ایک درست جواب نہیں ہے۔ بچی جو نام اپنا بتائے، اُسے قبول کریں، اور جو جملہ اُس کے لیے سچ ہو، اُسے قبول کریں۔

کسی ورق کو دیکھنے سے پہلے دو باتیں جان لینا ضروری ہے:

- اس عمر میں کوئی حرف الٹا بن جانا عام بات ہے، رُک جانے والی غلطی نہیں۔ اسے نوٹ کر لیں، اگلی نشست میں بچی کو بتا دیں، اور آج آگے بڑھ جائیں۔
- بچی جیسا سنتی ہے ویسے بچے لکھنا، بچی کا لکھنا ہے، ناکام ہونا نہیں۔ جب تک وہ خود درست کرانے کو نہ کہے، اسے ویسا ہی رہنے دیں۔

آپ کو کیا نظر آ سکتا ہے

ورق پر کیا ہے	اس کے بعد کیا دیں
صرف ایک نام، یا نام اور ایک تصویر	نام اُسے دہرا کر سنائیں، پھر »مجھے _____ پسند ہے« بلند آواز سے پڑھیں اور کہیں کہ بول کر جواب دے۔ وہ چاہے تو اُس کا جواب نام کے نیچے لکھ دیں، پھر وہ اُس پر قلم چلائے۔
نام اور ایک چھوٹا جملہ، جیسے »مجھے کرکٹ پسند ہے«	اُس کے بارے میں ایک سوال کریں: »اور کیا؟« پھر ایک اور سچی بات کے لیے خالی لکیر کی طرف اشارہ کریں۔
نام، دو یا زیادہ جملے، اور بچے زیادہ تر درست	کہیں کہ اپنا پورا نام لکھے، پھر ساتھ بیٹھی بچی کے بارے میں ایک سطر لکھے۔

جہاں بات اٹک جاتی ہے

کیا ہوتا ہے	آپ کیا کہیں یا کریں
»مجھے نہیں معلوم کیا کہوں«	چار باتیں بلند آواز سے پیش کریں اور اُسے چننے دیں: مدد کرنا، کھیلنا، دوڑنا، گانا۔ پھر اُس کا چناؤ پورے جملے کی صورت میں اُسے دہرا کر سنائیں، تاکہ لکھنے سے پہلے وہ اُسے سن لے۔
وہ دائرے میں سنانا نہیں چاہتی	اُسے بولے بغیر ورق اٹھا کر دکھانے دیں، یا وہ ہاں کہے تو آپ اُس کے لیے پڑھ دیں۔ دونوں سنانا ہی ہیں۔ جس بچی نے ہاتھ نہیں اٹھایا، اُس کا نام کبھی نہ لیں۔
وہ اپنا نام اردو حروف کے بجائے کسی اور رسم الخط میں لکھتی ہے	یہ اُس کا نام ہے، اور درست لکھا ہوا ہے۔ اُس کی تعریف کریں، کارڈ سنبھال کر رکھیں، اور اردو صورت اُس کے ساتھ صرف اُس وقت لکھیں جب وہ خود کہے۔ یہ پیکٹ کا اردو ایڈیشن ہے؛ اصل انگریزی میں ہے۔
وہ کہتی ہے کہ اُس کا نام غلط ہے، یا رجسٹر کا نام وہ نہیں جو وہ خود استعمال کرتی ہے	آج وہ جو نام استعمال کرتی ہے، وہی استعمال کریں۔ دوسرا نام کارڈ پر بعد میں بڑھانے کی بات کریں، اور صرف اُس کے چاہنے پر۔
وہ تین منٹ میں سب کچھ ختم کر لیتی ہے	یاد سے پورا نام، پھر اپنی ساتھی کے بارے میں ایک سطر۔ پھر وہ کسی ایسی بچی کو ایک ادھورا جملہ بلند آواز سے پڑھ کر سنائے جو ابھی کام کر رہی ہے۔

نشست کے بعد

نام کے کارڈ سنبھال کر رکھیں، کسی فائل میں یا دیوار پر۔ پڑھنے لکھنے کی اگلی نشست »اپنے نام کا کارڈ اپنے ساتھ بیٹھی بچی کو پڑھ کر سناؤ« سے شروع ہو سکتی ہے — اس میں ایک منٹ لگتا ہے اور کچھ بھی شروع ہونے سے پہلے ہر بچی کو ایک کامیابی مل جاتی ہے۔